27049 ـ قرآت میں امام پر لحن اورغلطیوں کی تہمت لگائی جائے تو کیا اس کی اقتدا میں ادا کی گئی نمازیں صحیح ہیں ؟

سوال

ایك امام نے تقریبا دو برس تك جھری اور سری نمازوں میں امامت کروائی اور پھر ـ مقتدیوں میں سے ـ ایك شخص نے اس کی امامت اور لوگوں کی نماز کا باطل ہونے کی تہمت لگا ڈالی، یہ علم میں رہے کہ یہ آخری شخص ٹاؤن فتوی کمیٹی کی جانب سے امام مقرر کیا گیا ہے، اس کمیٹی نے بھی اس امام کی امامت میں نمازیں ادا کی ہیں جسے امامت سے نااہل اور کمزور شخص قرار دیا گیا ہے، یہ کمیٹی اماموں پر مشتمل ہے جس کا کام فتوی دینا ہے:
1 ـ قرآت میں مزعوم لحن اور غلطیاں کرنے والے شخص کی امامت کا حکم کیا ہے ؟
2 ـ اس شخص کی نماز کا حکم کیا ہے جس نے دو برس سے زیادہ جھری اور سری نمازوں میں امامت کروائی ـ جس کی قرآت میں غلطیاں ہوں ـ اور پھر اس کی نماز باطل ہونا قرار دیا گیا ہو ؟
3 ـ اس آخری شخص کی امامت کا حکم کیا ہے، اور اسی طرح ان آئمہ کرام کی امامت کا حکم کیا ہے جن کی امامت میں نمازیں ادا کی گئیں اور پھر غلطیوں اور عدم اہلیت کی بنا پر معزول کر دیا گیا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

1 ـ جو امام سورۃ فاتحہ میں غلطی کرے جس سے معنی میں تبدیلی پیدا ہوتی ہو تو اس کی امامت صحیح نہیں، اس کے علاوہ میں نماز صحیح ہے جب تك کہ وہ اپنی قرآت میں کوئی ایسا ممنوعہ کام نہ کرے جس سے قرآن میں تحریف ہوتی ہو، یا پھر جان بوجھ کر قرآت میں کچھ زیادہ یا کمی کر دے تو اس طرح کے شخص کی نماز باطل ہے.

2 ـ جس شخص کی اقتدا میں نمازیں ادا کی گئی ہیں جب تك اس کی نماز کے باطل ہونے کا علم نہ ہو جائے ان شاء اللہ اس کی نماز صحیح ہے.

3 ـ جن لوگوں نے اس پر تہمت لگا اسے امامت سے معزول کر دیا ہے اگر تو ان کا اس کی نماز باطل ہونے کا اعتقاد تھا تو ان کی نمازیں باطل ہیں وگرنہ نہیں.